ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

آئی جی سندھ کی زیرِ صدارت امن وامان کے حوالے سے اجلاس۔

واردات کے دوران زخمی خواتین یا بچوں کے گھر انکی عیادت کیلئے جائیں۔ ڈاکٹر سید کلیم امام

کراچی 21فروری 2019ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے امن وامان کی مجموعی صورتحال کے حوالے سے ڈی آئی جی ویسٹ کے آفس میں منعقدہ ایک اجلاس کی صدارت کی اور سیکیورٹی سمیت دیگر جرائم کیخلاف پولیس اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے مزید ضروری ہدایات دیں۔اس موقع پر ڈی آئی جی ویسٹ نے زون غربی کے اضلاع میں اسکولز، کالجز، جامعات، بینکس، کاروباری مراکز، صنعتی ایریاز، مارکیٹس سمیت مساجد، مدارس، امام بارگاہوں، اقلیتی عبادت گاہوں/ مذہبی مقامات، مزارات، درگاہوں کے علاوہ اسمٰعیلی/ بوہری جماعت خانوں اور میڈیا گروپ کے دفاتر پر سیکیورٹی ودیگر ضروری پولیس اقدامات پر خصوصی حوالوں سے بریفنگ دی اور پولیس ترجیحات کی تفصیلات کا احاطہ کیا۔

اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی کراچی ڈاکٹر امیر شیخ، ڈی آئی جی ویسٹ ڈاکٹر امین یوسف زئی کےعلاوہ ضلع وسطی اور غربی کے ایس ایس پیز سمیت ایس ایس پیز انویسٹی گیشن وسطی اور غربی نے بھی شرکت کی۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ کرائم اینالیسز کے تحت جرائم کی مختلف نوعیت کی وارداتوں سے متاثرہ علاقوں کے منتخب کردہ پوائنٹس پر ناکہ بندی، اسنیپ چیکنگ اور پیٹرولنگ کو نا صرف مزید ٹھوس بنایا جائے بلکہ ایسے علاقوں میں انٹیلی جنس کو بڑھاتے ہوئے ٹارگیٹڈ ایکشن کو بھی انتہائی موثر اور کامیاب بنایا جائے۔

انہوں نے واضح ہدایات دیں کہ وکٹم سپورٹ پروگرام کے تحت اسٹریٹ کرائمز ودیگر واقعات میں بالخصوص زخمی خواتین اور بچوں کی عیادت کیلئے انکے گھر جائیں اور مجھے بھی ساتھ لیکر جائیں جسکا مقصد شہریوں کی حوصلہ افزائی کرنا اور انہیں بتانا کہ پولیس انکے ساتھ ہے۔انہوں نے کہا کہ جرائم کیخلاف پولیس کی مدد کرنیوالوں کو بہادر شہری کے خطاب کے ساتھ ساتھ انہیں نقد انعامات بھی دیئے جائیں۔

ان کا کہنا تھا کہ جرائم سے متاثرہ شہری کی ایف آئی آر کے اندراج اور ابتدائی پولیس اقدامات میں تاخیر ہرگز نہ کی جائے۔جبکہ تھانوں پر موصولہ دیگر شکایات کی تصدیق اور ایف آئی آر کے اندراج میں بھی فوری پولیس اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔علاوہ ازیں تھانوں سے رجوع کرنیوالے شہریوں کے ساتھ احسن سلوک اور مثبت برتاؤ کو بھی یقینی بنایا جائے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ جرائم کیخلاف جاری کاروائیوں کو مزید تیز اور موثر بنایا جائے اور ایمرجنسی کی صورت میں درکار افرادی قوت کے لیئے فوری رابطہ کیا جائے تاکہ مستعد اور متحرک ریزرو پلاٹونز کے ذریعے جملہ ضروری پولیس اقدامات کو یقینی بنایا جاسکے۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔